احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 29 اگست 2001ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

بدھ 29 اگست 2001ء 9 جمادی الثانی 1422 ہجری 29 ظہور 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 195

ابن آدم کی آمد

حضرت مسیح علیہ السلام نے فرمایا-

جیسے بجلی مشرق سے مغرب تک دکھائی دیتی ہے ویسے ہی ابن آدم کی آمد ہوگی..... وہ ابن آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتا دیکھیں گے تب وہ نرسنگے کی بڑی آواز کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اور وہ آسمان کے افق سے لے کر افق تک چاروں طرف سے اس کے برگزیدوں کو جمع کریں گے-

(انجیل متی باب 24 آیت 27`30`31)

انقلاب انگیز نشان

محوحیرت ہیں زمین و آسماں اس فضل پر ☆ مہرو مہ نے ایسا نظارہ کبھی دیکھا نہیں

نویں عالمی بیعت 2001ء

ایک سال میں آٹھ کروڑ 10 لاکھ سعید روحیں احمدیت کی آغوش میں آ گئیں

9 سالوں میں 15 کروڑ نئے احمدی- تاریخ عالم کا ایک پرشکوہ واقعہ

ملک ملک، شہر شہر، گاؤں گاؤں کا سلسلۂ حقہ میں فوج در فوج شمولیت کا روح پرور نظارہ

من ہائم جرمنی- 26 اگست 2001ء- روحانیت کی تاریخ کا ایک اور تاریخ ساز واقعہ رقم ہو گیا- صرف ایک سال میں آٹھ کروڑ 10 لاکھ 6 ہزار 721 افراد احمدیت میں داخل ہو گئے- اس میں صرف بھارت میں 4 کروڑ سعید روحوں نے احمدیت قبول کی- جرمنی کے جلسہ سالانہ 2001ء میں جو مئی مارکیٹ من ہائم میں منعقد ہوا آخری روز یعنی 26- اگست 2001ء کو یہ تاریخ ساز عالمی بیعت کی نویں تقریب منعقد ہوئی جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کروڑوں نئے احمدیوں سے یہ بیعت لی- اور اس کے ساتھ ہی ایم ٹی اے کے ذریعہ اکناف عالم کے احمدیوں نے تجدید بیعت کا شرف حاصل کیا-

منفرد روحانی نظارہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس بار بھی حصول برکت وسعادت کے لئے حضرت مسیح موعود کا سبز رنگ کا کوٹ زیب تن کیا ہوا تھا- حضور فرش پر تشریف فرما ہوئے اور آپ کے گرد 6/5 افراد کے ایک حلقہ نے حضور کے دست مبارک پر اپنے ہاتھ رکھے باقی لوگوں نے ان احباب کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ سے جسمانی رابطہ قائم کیا- حضور نے بیعت کے الفاظ انگریزی میں دوہرائے حضور ایک جملہ پڑھ کر رک جاتے اور پھر مختلف زبانوں کو جاننے والے اپنی اپنی زبانوں میں اس جملہ کا ترجمہ دوہراتے اس طرح سے مختلف زبانوں کے الفاظ کا ایک ایمان افروز روحانی ارتعاش پیدا ہو جاتا اور صحف سابقہ کی عظیم پیشگوئیوں کے مطابق ہر قوم اور ہر زبان اس تقریب میں شامل ہوئی اس طرح سے بیعت کے تمام الفاظ مکمل ہونے کے بعد حضور ایدہ اللہ نے اور جملہ احباب نے اپنی اپنی جگہوں پر سجدہ شکر ادا کیا- حضور ایدہ اللہ نے بیعت کے الفاظ دوہرائے جانے سے پہلے مختصراً چند کلمات ارشاد فرمائے-

پورے عجز وانکسار کا مظاہرہ

حضور نے فرمایا بہت عجز وانکسار سے اللہ کی رحمت کو قبول کرنا چاہئے عالمی بیعت کی یہ نویں تقریب تھی- یاد رہے کہ سب سے پہلے عالمی بیعت 1993ء میں ہوئی جس میں صرف 2 لاکھ نئے احباب جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے اس کے بعد حضور کے ارشاد کے عین مطابق یہ تعداد ہر سال دگنی ہوتی چلی گئی حتیٰ کہ امسال 8 کروڑ سے بھی اوپر نکل گئی-

بیعت کے بعد کل عالم کے احمدیوں کا سجدہ تشکر

عالمی بیعت کی 9 تاریخ ساز تقاریب

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عالمی بیعت کا سلسلہ 1993ء میں شروع فرمایا- موجودہ تقریب کو ملا کر گزشتہ 9 سالوں میں 14 کروڑ 42 لاکھ 21 ہزار 605 نئے افراد جماعت احمدیہ میں شمولیت کر چکے ہیں-

سال وار تفصیل یہ ہے

2001ء	8,10,06721
2000ء	41308975
1999ء	10820226
1998ء	5004591
1997ء	3004585
1996ء	1602721
1995ء	847725
1994ء	421753
1993ء	204308
ٹوٹل	14,42,21,605

کروڑوں کی تمنا اور دعا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے 2- اگست 98ء کو جلسہ سالانہ انگلستان سے اختتامی خطاب کرتے ہوئے فرمایا:-

"میں نے دعا کی تھی کہ میری دلی تمنا ہے کہ میری زندگی میں نئے احمدی ہونے والے ایک کروڑ ہو جائیں خدا نے وہ تمنا پوری کر دی- خدا تعالیٰ کے حضور تمنائیں پیش کرتے ہوئے مجھ پر لازم ہے کہ میں اب کروڑوں کی تمنا کروں- آپ سے استدعا کروں کہ سب دعا کریں کہ مولا کریم اس ایک کروڑ کو میری زندگی میں دس کروڑ کر دے- اور پھر اس کو جتنا چاہے بڑھا دے-

حضور نے آخر میں اجتماعی دعا سے قبل فرمایا آیئے ہم دعا کریں اور آج کی دعا اسی بات کے لئے وقف کر دیں کہ اللہ تعالیٰ نئے احمدیوں کی تعداد کو کروڑوں کر دے دس کروڑ کر دے- بیسیوں کروڑ کر دے وہ دل ہمیں دے جن پر اس کے پیار کی نظریں پڑیں ہم اسی کی خاطر جئیں اسی کی خاطر مریں- اللہ کی خاطر مرنا ابدالآباد کی زندگی حاصل کرنا ہے- اللہ تمہیں اور مجھے ابدالآباد کی زندگی عطا کرے-

(الفضل 4- اگست 98ء)

ایک پودا

آندھی اٹھتی رہی، برق گرتی رہی جہل کی گود میں فتنے پلتے رہے
ایک پودا تناور شجر بن گیا بے بسی سے عدو ہاتھ ملتے رہے
تنگ ہم پہ اگرچہ ہوئی یہ زمیں ایک سے اَن گنت ہم ہوئے کہ نہیں
تم خدا لگتی کہنا ہماری نہیں ہم تو دیوانے تھے دھن میں چلتے رہے
اس سے پہلے کہ ہو جائیں آنکھیں لہو سجدہ گہ سے صدا آئی "لا تقنطوا"
خیمہ زن تیرگی ہے وہی کو بکو کہ سے جس کی سورج نکلتے رہے
وقت کے رنگ پھر کیا سے کیا ہو گئے سارے نمرود و فرعون ہوا ہو گئے
سطوت کجکلاہی ملی خاک میں اور دیے ہم فقیروں کے جلتے رہے
نصرت حق سے منزل پہ ہیں دیدہ ور سہل ورنہ نہ تھا اک صدی کا سفر
ان گنت قافلے گرد میں کھو گئے ان گنت راستے ہی بدلتے رہے
حسن یکجہتی، صبر و وفا، ارتقا، سب نظام خلافت سے ممکن ہوا
منکرین خلافت سے پوچھو ذرا کیسے شمس و قمر ان پہ ڈھلتے رہے
ہم خداوند کے، وہ ہمارا ہوا جو دیا جھولیاں بھر کے اس نے دیا
حمد واجب ہے اس کی جمیل اور کیا قلب و جاں جس کی خاطر پگھلتے رہے

(جمیل الرحمان ہالینڈ)

جماعت احمدیہ میں کروڑوں کے داخلہ کی پیشگوئی

صحبت صالحین کے متعلق حضرت مسیح موعود کے ایک ارشاد کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"اَمّارہ والے میں نفس امّارہ کی تاثیریں ہوتی ہیں" جس کا دل ہر وقت اس کو بدیوں کی تحریک کر رہا ہو اس کے پاس بیٹھو گے تو تمہارے دل میں بھی بدیوں کی تحریکیں شروع ہو جائیں گی۔ "اور لوّامہ والے میں لوّامہ کی تاثیریں ہوتی ہیں" جس شخص کے پاس بیٹھو اگر اس کا نفس بار بار اس کو اپنی کمزوریوں اور بدیوں پر ملامت کرتا ہے تو جو پاس بیٹھتا ہے وہ یہ محسوس کرے گا کہ اس کے دل میں بھی اپنی کمزوریوں اور بدیوں پر ملامت کا رجحان پیدا ہو جاتا ہے۔ "اور جو شخص نفس مطمئنہ والے کی صحبت میں بیٹھتا ہے اس پر بھی اطمینان اور سکینت کے آثار ہونے لگتے ہیں اور اندر ہی اندر اسے تسلی ملنے لگتی ہے" اس سے پہلے اگرچہ نفس مطمئنہ کا ذکر گزر چکا ہے مگر اب چونکہ تدریج میں ذکر فرما رہے ہیں اس لئے آخر پر پھر نفس مطمئنہ کا ذکر ضروری تھا۔

پھر فرماتے ہیں "صادقوں کی صحبت میں رہنا ضروری ہے بہت سے لوگ جو دور بیٹھے رہتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ کبھی آئیں گے اس وقت فرصت نہیں ہے بھلا تیرہ سو سال کے موعود سلسلہ کو جو پالیں اور اس کی نصرت میں شامل نہ ہوں اور خدا اور رسولؐ کے موعود کے پاس نہ بیٹھیں وہ فلاح پا سکتے ہیں۔ ہر گز نہیں" یعنی دور کی بیعت ان معنوں میں کہ بیعت کی اور دور ہی بیٹھے رہے اس کے نتیجے میں فلاح نصیب نہیں ہو سکتی۔

اب جو زمانہ آ گیا ہے اس میں تو خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت کروڑ سے بہت آگے بڑھ چکی ہے اور ایسے دن آنے والے ہیں جبکہ ہر سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے کروڑوں انسان جماعت میں داخل ہوں گے۔ تو یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ سارے یہاں آ جائیں۔ اس چھوٹی سی (بیت الذکر) میں یا کسی بڑی (بیت الذکر) میں بھی میں بیٹھا ہوں ناممکن ہے کہ حضرت مسیح موعود (-) کی جو شخص نمائندگی کر رہا ہو، جب بھی کر رہا ہو ساری دنیا کے کروڑ ہا لوگ ان کے پاس پہنچ جائیں اور اگر نہ پہنچیں تو ان پر حضرت مسیح موعود (-) کا یہ فتویٰ صادر ہو جائے کہ ہر گز فلاح نہیں پا سکتے۔ اس دور میں اللہ تعالیٰ نے ایم ٹی اے ہمیں عطا فرما دی ہے اور دور بیٹھنے والوں کو بالکل یہی احساس ہوتا ہے کہ گویا وہ اسی مجلس میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ چاہے دنیا کے کسی کونے میں بس رہے ہوں ان کے دل پر اتنا گہرا اثر پڑتا ہے مجلس کا کہ ان کو خیال بھی نہیں گزر رہا ہوتا کہ وہ کہیں اور بیٹھے ہوئے ہیں۔ بالکل ہمارے اندر، بیچ میں اسی احساس کے ساتھ بیٹھے ہوتے ہیں جس طرح آپ یہاں ایک احساس کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں۔

بہت سے خطوط مجھے ملتے ہیں وہ کہتے ہیں ہم ایسی صورت میں اپنے سے بالکل کھوئے جاتے ہیں یہاں تک کہ چھوٹے بچے ہیں وہ تو اٹھ اٹھ کر ٹی وی کی سکرین کو انگلیاں لگاتے ہیں۔ ایک بچی نے لکھا کہ مجھے امی نے ساری بات سمجھائی کہ الیس اللہ بکاف عبدہ کا کیا مطلب ہے۔ اور یہ انگوٹھی کیوں پہنتے ہیں اور حضرت مسیح موعود (-) کی انگوٹھی جو آپ پہنتے ہیں اس کا قصہ بھی سنایا تو کہتی ہیں مجھے بے اختیار جب آپ کا ہاتھ انگوٹھی والا نظر آیا تو دوڑ کے گئی اور سکرین پر منہ لگا دیا کہ اس انگوٹھی کو چوموں۔ اب یہ بناوٹی باتیں نہیں ہیں۔ یہ محبت کے بے انتہا اور غیر اختیاری مظاہر ہیں جو جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ دکھا رہا ہے۔ پس یہ خیال دل میں پیدا ہوا کہ دور بیٹھے اب کیا کریں گے۔ اگر دور بیٹھے لوگ ٹیلی ویژن پر کم سے کم خطبہ سننے کا اہتمام کریں تو حضرت مسیح موعود (-) کی یہ مراد پوری ہو جاتی ہے کہ وہ آئیں اور صحبت سے فیض یافتہ ہوں۔

(الفضل 20- جولائی 98ء)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد قیمت 00-3 روپے مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ)

کینسر اور اس کا علاج

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ''ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل'' کی روشنی میں

مرتبہ: ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

قسط دوم آخر

کروٹیلس ہری ڈس

Crotalus Horridus

(الف) ''یہ دوا ایک بہت ہی زہریلے اور خطرناک سانپ کے زہر سے تیار کی جاتی ہے جسے عرف عام میں Rattle Snake کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ اپنے جسم کو رگڑتا رہتا ہے جس سے کھڑکھڑاہٹ کی آواز پیدا ہوتی ہے...... اس کا زہر جلد اثر دکھاتا ہے، مریض کی شکل سخت بھیانک اور خوفناک ہو جاتی ہے اور وہ دیکھتے دیکھتے مرجاتا ہے۔ علاج کا وقت ہی نہیں ملتا.......... اگر اس کا کاٹا ہوا مریض بچ جائے اور زہر پوری طرح اس میں سرایت نہ کر سکا ہو تو اسی موسم میں جس موسم میں اسے کاٹا گیا ہو اس کا زہر پھر جاگ اٹھتا ہے اور بار بار ہر سال اپنا اثر دکھاتا ہے۔ بہار کے موسم میں وہ پرانے زخم بھی ہرے ہو جاتے ہیں جہاں کبھی سانپ نے کاٹا ہو اور وہ بیماریاں جو سانپوں کے زہر سے تعلق رکھتی ہیں سر اٹھانے لگتی ہیں......'' (صفحہ: 331)

(ب) ''کروٹیلس میں دائیں طرف سونے سے تکلیفیں بڑھتی ہیں۔ معدے اور پیٹ میں ٹھنڈ کا احساس ہوتا ہے جیسے کسی نے برف رکھ دی ہو۔ یہ احساس انتڑیوں یا معدے میں کینسر کے آغاز کی علامت بھی ہو سکتا ہے۔ اگر وقت پر کروٹیلس دی جائے تو شفا ہو سکتی ہے۔ ایسی علامتوں پر نظر رکھی جائے تو مزید پیچیدگیاں پیدا نہیں ہوں گی...... اگر رحم میں کینسر ہو اور شدید خون بہہ رہا ہو تو کروٹیلس سے مکمل شفا ممکن ہے۔ ایسی مریضہ کے چہرے پر زردی چھا جاتی ہے۔ اور وہ یرقان کی مریضہ معلوم ہوتی ہے۔ یہ خاص علامت ہے جس سے کروٹیلس کی پہچان ممکن ہے''۔ (صفحہ: 335)

گریفائٹس

Graphites

''گریفائٹس کینسر میں بھی مفید دوا ہے۔ کینسر کا رجحان ہر کاربن میں پایا جاتا ہے۔ بعض زخم مندمل ہونے کے بعد دوبارہ تازہ ہوتے رہتے ہیں اور بالآخر کینسر میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اگر ان کا آپریشن کیا جائے تو کچھ عرصہ آرام کے بعد کینسر دوبارہ پھوٹ پڑتا ہے۔ اس صورت میں گریفائٹس کو نہیں بھلانا چاہئے۔ 200 یا 1000 کی طاقت میں دی جائے۔ جب تک اثر ظاہر نہ ہو، اسے دہراتے رہیں''۔ (صفحہ: 409)

ہیڈی اوما

Hedeoma

''عورتوں کے رحم کے کینسر میں.......... اس دوا کو اور پولیکس اری ٹینس (Pulex Irri-tans) کو میں نے بہت مفید پایا ہے۔ رحم کی اندرونی جھلیوں کو صحت بخشنے میں یہ دونوں دوائیں بہت اچھا کام کرتی ہیں حالانکہ کتابوں میں ان کی اس نہایت اہم خوبی کا کوئی ذکر موجود نہیں۔ مجھے یہ بات مریضوں پر تجربہ سے معلوم ہوئی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ جو بھی اس کا تجربہ کرے گا یہ دوائیں اسے مایوس نہیں کریں گی''۔ (صفحہ: 426,425)

ہائیڈراسٹس

Hydrastis

''ہائیڈراسٹس نارنگی کے پودے کی جڑ سے تیار کی جانے والی دوا ہے.......... اس کی سطحی علامتوں میں جلد کے ناسور بہت نمایاں ہیں۔ اگر یہ بڑھ کر کینسر کی شکل اختیار کرلیں اور کوئی دوا اثر نہ کرے تو اس میں ہائیڈراسٹس کو فراموش نہ کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سے ایسے خطرناک اور بڑھنے والے ناسور بھی قابو میں آجاتے ہیں''۔

کینسر کے گہرے پھوڑوں اور آنکھ کے ناسوروں میں ہائیڈراسٹس بہت اچھا کام کرتی ہے''۔ (صفحہ: 447)

کالی فاسفوریکم

Kali Phosphoricum

کالی فاس صرف بیرونی طور پر نظر آنے والے غدودوں میں ہی نہیں بلکہ اندرونی اعضاء اور رحم کے غدودوں پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ اگر یہ شک ہو کہ یہ گومڑ کینسر کی شکل اختیار کر رہے ہیں تو کالی فاس کو لازماً یاد رکھنا چاہئے کہ یہ کینسر کے زخموں کو مندمل کرنے میں بھی مددگار ہوتی ہے''۔ (صفحہ: 507)

مینگنم

Manganum Aceticum

''مینگنم کے مریض کے زخم اور ناسور ٹھیک نہیں ہوتے اور مسلسل ہرے رہتے ہیں۔ یہ کیفیت جزوی کینسر کی ہے۔ اگر اسے زبردستی ٹھیک کرنے کی کوشش کی جائے تو یہ پورے کینسر میں تبدیل ہو سکتی ہے۔ اس کے مریض کو معمولی سا لمس بھی سخت تکلیف دیتا ہے۔ اگر چلنے سے ہڈیوں میں درد ہو اور آرنیکا، برائیونیا سے فائدہ نہ ہو تو مینگنم فائدہ دیتی ہے۔ یہ ان دونوں دواؤں کی نسبت زیادہ گہرا اثر رکھتی ہے''(صفحہ: 579)

فاسفورس

Phosphorus

(الف) ''فاسفورس.......... ہڈیوں کے کینسر میں اعلیٰ درجہ کی دوا ہے''۔ (صفحہ: 651)

(ب) ''فاسفورس.......... دماغ کے ٹیومر میں مفید ہے مگر اس کی پوٹینسی کے چناؤ میں بہت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ علاج ہمیشہ 30 طاقت سے شروع کرنا چاہئے اور اسے حسب ضرورت رفتہ رفتہ بڑھانا چاہئے''۔ (صفحہ: 651)

(ج) ''مثانے اور غدہ قدامیہ (پراسٹیٹ) کے کینسر میں فاسفورس غیر معمولی اہمیت کی دوا ہے۔ ہڈیوں کے کینسر میں بھی فاسفورس بارہا شافی ثابت ہوئی ہے۔ ایک مریض کو جس کا ہر قسم کا ریڈی ایشن (Radiation) کا علاج ہو چکا تھا، جب اسے فاسفورس 30 دی گئی اور ہدایت کی گئی کہ ایک ماہ کے بعد اپنی کیفیت سے آگاہ کرے تو ایک ماہ کے بعد اس نے بتایا کہ اس کا وزن گرنا بند ہو گیا ہے اور بھوک پیاس محسوس ہونے لگی ہے۔ اس مریض کی ہڈیاں اتنی کمزور ہو گئی تھیں کہ چل نہیں سکتا تھا اور دباؤ بالکل برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ بیساکھیاں استعمال کرتا تھا۔ تین ماہ کے اندر اندر بیساکھیاں چھوٹ گئیں اور کمزوری جاتی رہی۔ آٹھ دس سال بالکل ٹھیک رہا۔ اس کے بعد دماغ کا کینسر ہو گیا۔ اس سے بھی خدا کے فضل سے صحت یاب ہو گیا اور مزید پندرہ سال زندگی پائی۔ کینسر کی یہ عادت ہے کہ بار بار عود کر آتا ہے اس لئے اس کا مستقل علاج جاری رہنا چاہئے۔ فاسفورس کا استعمال بہت احتیاط سے کرنا چاہئے کیونکہ یہ بہت گہرا اثر کرنے والی دوا ہے۔ زیادہ اونچی طاقت میں استعمال سے گریز کرنا چاہئے یہ جگر، ہڈیوں، ہڈیوں کے گودے (Bone Marrow) اور غدودوں کے کینسر پر اثر انداز ہوتی ہے۔ گلے، ہڈیوں اور مثانے وغیرہ کے کینسر میں اسے ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے۔ (صفحہ: 658)

(د) ''فاسفورس اور کلکیریا فاس کا ہڈیوں کے کینسر سے گہرا تعلق ہے اور یہ پھیپھڑوں سے بھی تعلق رکھتی ہے''۔ (صفحہ: 257)

(ھ) ''اگر پھیپھڑوں کا کینسر ہڈیوں میں چلا جائے تو ایسی صورت میں انتقال مرض کی دواؤں کو پیش نظر رکھنا چاہئے اور ابراٹینم بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔ لیکن سب سے مؤثر دواؤں فاسفورس (Phosphorus) ہے اور کینسر ہڈیوں ہی سے شروع ہوا ہو یا ہڈیوں میں منتقل ہوا ہو' دونوں صورتوں میں فاسفورس بہترین دوا ثابت ہو گی''۔ (صفحہ: 694)

(و) ''فاسفورس کا بھی جگر سے تعلق ہے اور عموماً

جگر کے کینسر میں مفید ثابت ہوتی ہے لیکن اسے بہت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے کیونکہ اونچی طاقت میں بار بار اور غیر ضروری طور پر دینے سے خطرناک نتائج پیدا ہوسکتے ہیں"۔ (صفحہ: 550,549)

سورائینم Psorinum

(الف) "جانوروں کے سینگوں کی جڑ میں کینسر ہو جو بہت خطرناک ہوتا ہے اور اس کے نتیجہ میں جانور چند دن میں دم توڑ دیتا ہے تو ایسے جانوروں کو بارہا سورائینم 1000 کی ایک ہی خوراک اللہ تعالیٰ کے فضل سے فوری شفا عطا کرتی ہے۔ حالانکہ اس بیماری کو لاعلاج بتایا جاتا ہے"۔ (صفحہ: 681)

(ب) "پراسٹیٹ کی بعض تکلیفوں میں بھی سورائینم مؤثر ہے۔ کینسر میں بھی مفید ہے لیکن پراسٹیٹ کے کینسر میں سب سے مؤثر دوا سلیشیا CM ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں کئی مریضوں پر اس کا تجربہ کیا گیا ہے جو بے حد کامیاب ثابت ہوا ہے۔ اگر سلیشیا C M کی ایک خوراک سے کچھ فائدہ ہو کر رک جائے تو وقفہ کے بعد دوبارہ دی جا سکتی ہے لیکن بلاوجہ دہرانی نہیں چاہئے۔ کینسر میں خواہ وہ کسی جگہ کا ہو بہت اونچی طاقت حسب ضرورت جلد بھی دہرائی جاسکتی ہے لیکن اگر پہلی خوراک کا فائدہ جاری ہو تو بے وجہ جلد نہیں دہرانی چاہئے"۔ (صفحہ: 685)

پیولیکس اری ٹینس Pulex Irritans

"عورتوں کے رحم اور جگر کے کینسر میں بھی بہت مفید ہے۔ رحم کی اندرونی جھلیوں کی اس حد تک اصلاح کر دیتی ہے کہ اگر ان کی مستقل سوزش اور بیضہ دانی کی خرابیوں کی وجہ سے حمل نہ ٹھہرتا ہو تو اس دوا کے چند مہینے کے استعمال سے جو مناسب وقفوں کے ساتھ ہونا چاہئے حمل ٹھہرنے کا امکان روشن ہو جاتا ہے"۔ (صفحہ: 688)

متفرقات

لائیکوپوڈیم

"لائیکوپوڈیم کا تعلق پتہ اور لبلبہ (Pancrias) کے کینسر سے ہے۔ اس میں یہ خوبی ہے کہ یہ جگر کے لعاب یعنی صفرا کو پتلا کرتا ہے اور وہ نارمل ہو جاتا ہے"۔ (صفحہ: 257)

پائیرو جینم

"جلد کے کینسر میں پائیروجینم اور سورائینم بھی مفید ہے۔ ان میں فرق کرنا مشکل نہیں کیونکہ ان کے مریضوں کی اپنی اپنی شخصیت اور مزاج ہوتے ہیں۔ جہاں مریض کے بارے میں زیادہ معلومات حاصل نہ ہوسکیں وہاں آرسینک آیوڈائیڈ سے علاج شروع کرنا چاہئے۔ جو انتڑیوں کے کینسر میں بھی بہت مفید ہے"۔ (صفحہ: 252)

سلیشیا

(الف) "سلیشیا کو پراسٹیٹ کے کینسر میں بہت مفید پایا گیا ہے"۔ (صفحہ: 257)

(ب) "پراسٹیٹ کا کینسر بہت خطرناک ہوتا ہے اور اکثر مہلک ثابت ہوتا ہے۔ اس کینسر میں سلیشیا CM حیرت انگیز اثر دکھاتی ہے"۔ (صفحہ: 775)

سلفر

"جبڑے کی ہڈی کا کینسر .... جو بہت بڑھ چکا ہو۔ اس کے نتیجہ شدید تکلیف ہوتی ہے۔ اس سے کان بھی متاثر ہوتا ہے۔ میں نے بارہا ایسے مریضوں کا سلفر کے ذریعہ کامیاب علاج کیا ہے۔ ایک مریضہ اس بیماری سے شدید تکلیف میں تھی۔ ایک طرف کا چہرہ سخت سوجا ہوا تھا، آنکھوں میں دباؤ تھا اور درد اتنا شدید ہوتا تھا کہ چیخیں نکل جاتی تھیں۔ دیر تک ایک بہترین ہسپتال میں داخل رہیں مگر ڈاکٹروں کی کچھ پیش نہ گئی اور آخر انہیں لاعلاج قرار دے کر ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا۔ میں نے انہیں سلفر C.M کی ایک خوراک دی جس سے ان کا درد کم ہو گیا۔ دو ہفتے کے اندر ہی سوزش میں نمایاں طور پر کمی آ گئی۔ پھر میں نے انہیں سلیشیا C.M کی ایک خوراک دی۔ جس سے شفایابی کی رفتار جو رک گئی تھی بحال ہو گئی۔ اس کے کچھ عرصہ بعد سلفر C.M دوبارہ دی تو بیماری کا نام و نشان تک باقی نہ رہا۔ اس بات کو کئی سال گزر چکے ہیں اور آج تک وہ بالکل ٹھیک ٹھاک اور صحت مند ہیں"۔ (صفحہ: 428,427)

ٹیرنٹولا ہسپانیہ

"ٹیرنٹولا ہسپانیہ (Tarentula Hisr) ہیلونیس (Helonias) اور کاربو اینیملس (Carbo Animalis) بھی رحم کے منہ کے کینسر میں بہت مفید ہیں"۔ (صفحہ: 73)

ٹیوبر کولینم

"ڈاکٹر فوبسٹر کے مطابق جن مریضوں میں کینسر کا رجحان ہو ان میں مندرجہ ذیل دوائیں مفید ثابت ہوتی ہیں۔ ٹیوبرکولینم، میڈورائینم، نیٹرم میور اور سیپیا .... ایلومینا، آرسینک البم، آرسینک آیوڈائیڈ، پلسٹلا، سٹیفی سیگریا، فاسفورس اور کلکیریا فاس وغیرہ بھی بہت مفید ہیں اور کینسر کے تعلق میں زیر نظر رہنی چاہئیں۔ سیپیا اور سٹیفی سیگریا کا جذبات کو دبا دینے کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی بیماریوں سے تعلق ہے جن میں ایک کینسر بھی ہو سکتی ہے"۔ (صفحہ: 257,256)

تحقیق کی ضرورت

(الف) "کارسینوسن کے علاوہ دو دوائیں کینسر کے زخم پر پلنے والے بیکٹیریا سے تیار کی گئی ہیں .... مائیکروکوکسین .... صرف کینسر کی زود حسی دور کرنے میں مفید .... ہے۔ دوسری دوا اوسلوکوکسین .... اگرچہ کینسر میں فائدہ مند نہیں مگر انفلوئنزا میں بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ ڈاکٹر فوبسٹر (Dr.Fobester) نے اپنے ایک مضمون میں لکھا ہے کہ کارسینوسن کھانے سے کینسر کی سب علامتیں پروونگ (Proving) کے طور پر ظاہر نہیں ہوتیں بلکہ جن حصوں میں کمزوری ہو وہاں کچھ تبدیلی ظاہر ہوتی ہے۔ ہوسکتا ہے (Lymphatic Glands) کا ردعمل گلے کی سوزش کی صورت میں اسی وجہ سے ظاہر ہوتا ہو کہ ان میں کینسر کا مادہ پایا جاتا ہو۔ ان سب باتوں میں ابھی تحقیق کی ضرورت ہے"۔ (صفحہ: 256)

بلڈ کینسر

(ب) "ایک امر سے میں یہاں تمام معالجین کو متنبہ کرنا چاہتا ہوں کہ بائیوکیمک ادویات کا مسلسل استعمال خون کا وقتاً فوقتاً تجزیہ کرائے بغیر انتہائی خطرناک نتائج کا حامل بھی ہوسکتا ہے۔ اور ان کا اندھادھند استعمال نمکیات کا توازن درست کرنے کی بجائے انہیں حد سے زیادہ بگاڑ بھی سکتا ہے۔ ایسی مثالیں موجود ہیں کہ بائیوکیمک کے ٹانک استعمال کرنے سے بعض بچوں کو بلڈ کینسر ہو گیا اور وہ سنبھالے نہیں سنبھلے۔ یہ خطرات بڑے گہرے ہیں"۔ (دیباچہ صفحہ: XXI. XX)

وائرس

(ج) "وائرس (Virus) اپنے ارتقاء میں سب سے تیز ہے۔ کوئی اور چیز اتنی تیزی سے شکلیں بدلتی نظر نہیں آتی جتنی وائرس ہے۔ اگر ہومیوپیتھک طریق پر، صحیح دوا دے کر اسے ختم نہ کیا جائے تو اینٹی بائیوٹک دوا دینے سے جو وائرس کی قسم مرے گی۔ اس کے بدلے پہلے سے زیادہ خطرناک ایک نئی قسم پیدا ہو جائے گی۔ اور یہ سلسلہ بڑھتے بڑھتے کینسر میں بھی تبدیل ہو سکتا ہے"۔ (دیباچہ صفحہ: XIV)

چوٹی کی دوائیں

(د) "کاربونیم سلف، آرسینک آیوڈائیڈ اور گریفائٹس، تین چوٹی کی دوائیں ہیں جو کینسر میں مفید ہیں"۔ (صفحہ: 252)

شہد

(ھ)(i) "کینسر کی گٹھلیاں جو جلد پر ظاہر ہو کر پھٹ جائیں ان کا بہترین مقامی علاج شہد کا لیپ کرنا ہے۔ شہد پر ہونے والی جدید تحقیق اس کی پرزور تائید کرتی ہے۔ قرآن کریم میں شہد میں پائی جانے والی جس غیر معمولی شفا کا ذکر کیا ہے، شہد پر ہونے والی نئی تحقیق اس کے نئے نئے مشاہدات پیش کر رہی ہے"۔ (صفحہ: 327)

(ii) "کینسر کے گہرے پھوڑوں اور آنکھ کے ناسوروں .... کے مقامی علاج کے طور پر بہترین دوا خالص شہد ہے۔ روزانہ دو تین بار خالص شہد کی سلائی لگائی جائے تو پہلے کچھ عرصہ

باقی صفحہ 7 پر

دعا کے نتیجہ میں امراض سے شفا

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

"بیماریوں میں جہاں قضا مبرم ہوتی ہے وہاں تو کسی کی پیش ہی نہیں جاتی اور جہاں ایسی نہیں وہاں البتہ بہت سی دعاؤں اور توجہ سے اللہ تعالیٰ جواب بھی دے دیتا ہے اور بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مشابہ مبرم ہوتی ہے اس کے ٹلا دینے پر بھی خدا تعالیٰ قادر ہے۔ یہ حالت ایسی خطرناک ہوتی ہے کہ تحقیقات بھی کام نہیں دیتی اور ڈاکٹر بھی لاعلاج بتا دیتے ہیں مگر خدا تعالیٰ کے فضل کی یہ علامت ہوتی ہے کہ بہتر سامان پیدا ہوتے جاویں اور حالت دن بدن اچھی ہوتی جاوے ورنہ بصورت دیگر حالت مریض کی دن بدن ردی ہوتی جاتی ہے اور سامان ہی کچھ ایسے پیدا ہونے لگتے ہیں کہ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ اکثر ایسے مریض جن کے لئے ڈاکٹر بھی فتویٰ دے چکتے ہیں اور کوئی سامان ظاہری زندگی کے نظر نہیں آتے۔ ان کے واسطے دعا کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ ان کو معجزانہ رنگ میں شفا اور زندگی عطا کرتا ہے گویا کہ مردہ زندہ ہونے والی بات ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد 5 ص 537)

میاں ظفر احمد صاحب مرحوم

میاں منور احمد صاحب

خاکسار کے بھائی میاں ظفر احمد صاحب فروری 1940ء میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم جھنگ سے حاصل کی- میٹرک کرنے کے بعد آپ نے پاکستان ائر فورس میں جی ڈی پائلٹ کے لئے اپلائی کیا انٹرویو ٹیسٹ کلیئر کر لئے مگر کسی وجہ سے جائن نہ کر سکے- بعد ازاں آپ نے رسول کالج آف ٹیکنالوجی میں داخلہ لیا وہاں سے آپ نے سول انجینئرنگ میں ڈپلومہ حاصل کیا- کچھ عرصہ بعد آپ کو ایک کنسٹرکشن کمپنی میں ملازمت مل گئی جو تریموں سدھنائی نہر کی تعمیر کا کام کر رہی تھی- اسی دوران بھائی جان کو محکمہ پی ڈبلیو ڈی میں بطور سب انجنیئر سرکاری ملازمت مل گئی- ملازمت کے دوران پروموشن کے لئے محکمانہ امتحان دیا جس میں خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلی پوزیشن حاصل اور آپ کو محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ پنجاب میں ایس ڈی او تعینات کر دیا گیا- سرکاری فرائض کی بجا آوری کیلئے آپ کی نارووال پنڈی بھٹیاں گوجرانوالہ لاہور میں پوسٹنگ ہوئی- بطور ایس ڈی او آپ کا Tenure مکمل ہونے پر آپکی ایکسیئن کے عہدہ کیلئے نامزدگی ہو چکی تھی- مگر عمر نے وفا نہ کی ابھی سروس میں کچھ سال باقی تھے کہ اکتوبر 1999ء میں ہمیں داغ مفارقت دے کر مولائے حقیقی سے جا ملے-

ابھی آپ کی پروموشن بطور ایس ڈی او نہیں ہوئی تھی کہ آپکو پاسکو (پاکستان ایگریکلچرل اینڈ سپلائی کارپوریشن) میں ڈیپوٹیشن پر ایس ڈی او لگا دیا گیا آپ نے تقریباً تین سال تک ڈسٹرکٹ بہاولپور اور مردان میں کام کیا- 1971ء کی پاک بھارت جنگ کے بعد آپ کی شکر گڑھ سیکٹر میں واٹر ورکس کی بحالی کے لئے ڈیوٹی لگائی گئی- دشمن جنگ کے بعد چھوڑے ہوئے علاقہ میں بارودی سرنگیں بچھا دیا کرتا ہے جو پوشیدہ ہونے کے سبب معمولی بوجھ پڑنے پر جانی ومالی نقصان کا باعث بنتی ہیں- یہی کچھ شکر گڑھ کے علاقہ میں دشمن نے کیا- مگر بھائی جان نے اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے یہ ڈیوٹی ادا کی- دوسرے سویلین افراد کی طرح آپ نے افواج پاکستان کے ساتھ مل کر کام کیا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے کامیابی دی-

والد صاحب مرحوم کے ساتھ اکثر مرغابی کے شکار کو جاتے تھے- آپ کا نشانہ بہت عمدہ تھا- اس کے علاوہ آپ ایک اچھے اتھلیٹ بھی تھے- اکثر چوٹ بھی لگ جاتی مگر مجال ہے کسی کو کانوں کان خبر ہونے دیتے- اسی طرح آپ ایک اچھے فٹ بال کے کھلاڑی تھے گو کہ فٹ بال کو بطور پروفیشن اختیار نہ کیا- مگر سکول وکالج کی ٹیم کے کیپٹن ضرور رہے ہیں-

بھائی جان کو جماعت سے بہت لگاؤ تھا- ملازمت کے دوران آپ کی پنجاب کے کئی شہروں میں ٹرانسفر ہوئی آپ اولین فرصت میں احمدیہ بیت الذکر تلاش کرتے امیر صاحب، مربی صاحب اور دوسرے افراد جماعت سے رابطہ کرتے- جلسہ سالانہ پر ہمیشہ مع فیملی تشریف لاتے- اسی طرح جماعتی پروگراموں میں شریک ہوتے- چندہ جات میں شمولیت نہ صرف خود کرتے بلکہ بیوی بچوں کو بھی اس پر کاربند کرتے-

آپ ایک ہمدرد انسان تھے حوصلہ مند اور حوصلہ دینے والے- ایک انسان دوست مردم شناس- شخصیت کو پرکھ کر جو رائے دیتے وہ سچ ثابت ہوتی- خدا کے فضل سے دیندار تھے- اس لئے نماز روزہ کے پابند تھے باقاعدگی سے تلاوت قرآن مجید کرتے- تلاوت کی نمایاں خصوصیت خوش الحانی تھی-

بھائی جان ہم بہن بھائیوں میں دوسرے نمبر پر تھے سب سے بڑی ہمشیرہ ان کے بعد آپ، آپ کے بعد مکرم برادرم میاں مظفر احمد صاحب مکرم برادرم میاں مبشر احمد صاحب اور خاکسار- میرا نام بھائی جان کا تجویز کردہ ہے- جب کبھی مجھے آپ کی ضرورت پڑی آپ نے اپنا دست شفقت میری طرف بڑھایا- خاکسار نے ایم ایس سی فزکس گورنمنٹ کالج لاہور سے کی اس دوران خاکسار نے بھائی جان کے ہاں قیام کیا- آپ کو تمام بہن بھائیوں سے انس تھا- چھوٹا بھائی ہونے کے ناطے مجھے اس انس سے زیادہ حصہ ملا- خاکسار نے جب جولائی 1999ء میں ایم فل کیا تو مجھے تفسیر صغیر بطور تحفہ دی-

ذیابیطس اور اس کے بعد ہارٹ کی تکلیف تھی ان کا مردانہ وار مقابلہ کرتے رہے- مگر تکلیف کے وقتی طور پر رک جانے کے سوا کچھ نہ ہوا- کیونکہ دوبار انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں بھی داخل ہوئے- وفات سے ایک روز قبل طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی- پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں داخل کرایا گو کہ وقتی طور پر افاقہ ہوا مگر جانے کیوں انجانا سا خوف ذہن پر سوار تھا- گھر سے روانہ ہوئے تو چھوٹی بیٹی سے کہا لگتا ہے میں گھر واپس نہیں آؤں گا- دوسرے روز اچانک طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی ڈاکٹروں نے ہر ممکن طریقہ اپنایا مگر تقدیر کے فیصلے کے

باقی صفحہ 7 پر

تبصرہ

کمپیوٹر سیکھیں

مصنف : محترم حافظ راشد جاوید شاہد صاحب

پرنٹرز : سلور لنک پریس، رائل پارک لاہور

صفحات : 130

پیش کردہ : مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ

اردو زبان میں کمپیوٹر کے تعارف اور دیگر موضوعات پر مبنی متعدد کتب مارکیٹ میں موجود ہیں- لیکن ان کی ضخامت، ضرورت سے زیادہ تفصیل اور قیمت کی وجہ سے عام آدمی ان کتب سے استفادہ نہیں کر سکتا- جس کی وجہ سے کمپیوٹر سے آگاہی بہت کم ہے- ان حالات میں ایک ایسی کتاب کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے جو نہ صرف اردو زبان میں ہو بلکہ اس کتاب میں کمپیوٹر کا تعارف بھی انتہائی آسان زبان میں پیش کیا گیا ہو- مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ نے ان خصوصیات پر مبنی اردو زبان میں انتہائی سادہ اور آسان پیرائے میں لکھی ہوئی کتاب شائع کی ہے- جس میں ونڈوز اور ان پیج کو تصاویر کی مدد سے سکھایا گیا ہے- چار رنگوں کے خوبصورت ٹائٹل کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا رب زدنی علما اور منارۃ المسیح کی دیدہ زیب تصویر سے سجایا گیا ہے- ٹائٹل نمبر 2 پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا چیئرمین کمپیوٹر ایسوسی ایشن کے نام موصول ہونے والا یہ پیغام شامل کیا ہے "احمدی نوجوانوں اور بوڑھوں کو جنہیں بھی توفیق ہو کمپیوٹر کا علم سیکھنا چاہئے کیونکہ آئندہ دنیا کا علمی مستقبل کمپیوٹر سے وابستہ ہے"-

کتاب کے 130 صفحات کو 10 ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے جن میں ہارڈ ویئر کا تعارف، کمپیوٹر کے ذریعے کام کا آغاز، ورڈ پیڈ کیا ہے، پینٹ برش، مائی کمپیوٹر کا تعارف، پراپرٹیز، ونڈوز ایکسپلورر، کمپیوٹر کے مختلف استعمال اور ان پیج کے بارے میں مفید معلومات فراہم کی گئی ہیں- زیر تبصرہ کتاب کی خاص بات یہ ہے کہ ہر چیز کا تعارف اس سے متعلقہ کمپیوٹر کی تصاویر کے ساتھ پیش کیا گیا ہے- گویا یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ کمپیوٹر گرافکس اور وضاحتی نوٹس کو ماہرانہ طریق سے صفحے پر سجایا گیا ہے اور اس طرح یہ کاوش دوسری کتب سے نمایاں حیثیت کی حامل ہے- کمپیوٹر سے متعلق ابتدائی معلومات پر مبنی یہ کتاب ایسے احباب کے لئے مفید ہے جنہیں کمپیوٹر کا بالکل علم نہیں اس کے مطالعہ سے انہیں کسی دقت کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا- کیونکہ تقریباً ہر صفحہ پر تصاویر سے وضاحت کی گئی ہے- لیکن اس کے ساتھ ساتھ ان احباب اور خاص طور پر بچوں کے لئے بھی مفید ہے جن کے پاس اپنے کمپیوٹر موجود ہیں یا وہ اس کا ابتدائی علم جانتے ہیں-

کمپیوٹر کے درج ذیل روزمرہ استعمال ہیں جن کی وجہ سے اس کی اہمیت میں اضافہ ہوا ہے- اس سے دفتری امور احسن رنگ میں نپٹائے جا سکتے ہیں- ریکارڈ محفوظ کیا جا سکتا ہے تفریح کا بہترین ذریعہ ہے، کئی جلدوں پر مشتمل مہنگی دینی و دنیوی کتابوں پر مبنی سی ڈیز سے استفادہ کیا جا سکتا ہے- ای میل کے ذریعے اپنے عزیزوں اور دوستوں سے رابطہ کیا جا سکتا ہے- اس کے علاوہ انٹرنیٹ کے ذریعے گھر بیٹھے کسی بھی چیز کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں-

کمپیوٹر میں اردو لکھنے کیلئے مختلف پروگرام بنے ہوتے ہیں لیکن جس پروگرام میں سب سے آسانی کے ساتھ کام کیا جا سکتا ہے وہ ان پیج ہے- اس کے اہم ٹولز کا تعارف ابتدائی معلومات، لکھنے کا طریقہ، اس کو چھوٹا بڑا کرنا اور محفوظ کرنا، تحریر میں تصویر لانے کا طریقہ، صفحہ کے مارجن میں تبدیلی، اور اس کے علاوہ اردو کے اس سافٹ ویئر کے بارے میں بہت سی معلومات شامل کی گئی ہیں-

سی ڈی پروگرام

اس کتاب کی ایک اور اہم بات یہ ہے کہ ونڈوز اور ان پیج سکھانے کے لئے اردو زبان میں پہلی مرتبہ ملٹی میڈیا آپشنز کے ساتھ بنایا جانے والا پروگرام بھی سی ڈی پر پیش کیا گیا ہے- خوبصورتی اور محنت سے تیار کی گئی یہ سی ڈی دو حصوں پر مشتمل ہے یعنی ونڈوز کا تعارف، ان پیج کا تعارف- کتاب اور اس سے متعلقہ سافٹ ویئر اردو زبان سمجھنے والوں کے لئے ایک نعمت سے کم نہیں ہے- بلاشبہ اس کام کے سلسلے میں مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ مبارکباد کی مستحق ہے- محترم حافظ راشد جاوید کے ساتھ ان کی ٹیم ملک عثمان احمد صاحب اور مجیب احمد صاحب کی محنت کا بہت دخل ہے اس کے علاوہ حسان محمود سعد صاحب، ملک صباح الظفر عمر صاحب اور ملک نصر احمد صاحب نے جو محنت اور کوشش کی ہے وہ قابل قدر ہے- اللہ تعالیٰ ان سب کو اس کی بہترین جزاء عطا فرمائے ہم سب کے علم و عمل میں برکت ڈالے اور یہ کتاب لوگوں کے لئے زیادہ سے زیادہ مفید بنائے آمین-

(ایف شمس)

اپنے وطن کی سیر .... شمشاد احمد قمر صاحب

سنہری مسجد لاہور

لاہور کے پررونق ڈبی بازار اور کشمیری بازار کے تقریباً وسط میں تاریخی محلہ رنگ محل کے قریب ایک تاریخی مسجد واقع ہے جسے موتی مسجد کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ یہ مسجد نواب میر سید بھکاری خان نے 1753ء میں تعمیر کروائی۔ نواب بھکاری خان لاہور کے وائسرائے میر منو کا ایک درباری تھا اور محمد شاہ کے حکم سے اسے پنجاب کا نائب صوبیدار بنایا گیا۔ نواب بھکاری خان ایک دیندار، سخی، فقیر دوست اور عالم فاضل انسان تھا۔ کہا جاتا ہے کہ جب نواب صاحب کے دل میں اس نیک خواہش نے جنم لیا کہ وہ ایک مسجد تعمیر کرے تو اس نے سب سے پہلے اس خواہش کا اظہار میر منو سے کیا اور میر منو نے علماء کرام سے مشورہ کے بعد کشمیری بازار کے نقطہ آغاز پر رنگ محل چوک کے نزدیک جگہ دے دی۔ اسی جگہ کے قریب پہلے ہی ایک چھوٹی سی مسجد موجود تھی نواب نے کوشش کی کہ اس مسجد کو بھی اپنی نئی تعمیر ہونے والی مسجد میں شامل کرلے مگر ایسا کرنا ممکن نہ تھا۔ بالآخر انہوں نے علماء کے مشورے کے پیش نظر مسجد کو دونوں طرف سے راستہ دے کر زینہ بنا دیا جو نہایت موزوں تھا۔ بعد ازاں کپتان نسبٹ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لاہور نے وہ پرانی اور چھوٹی مسجد جو غیر آباد پڑی تھی گرا کر مسجد کا مشرقی دروازہ بنا دیا اور دونوں طرف زینہ گرا کر یہ مسجد بھی نواب صاحب کی مسجد میں شامل کر دی اور یوں یہ مسجد بھی وسیع ہو گئی۔

آج یہ مسجد اسی صورت میں لاہور کے ماتھے کا سیندور ہے۔ اگرچہ یہ مسجد بہت چھوٹی ہے تاہم خوبصورتی کے لحاظ سے اپنی مثال آپ ہے۔ اس کی کرسی سطح زمین سے کافی اونچی ہے۔ ستّرہ سیڑھیاں چڑھنے کے بعد مسجد کا صحن آتا ہے جو تقریباً 40 مربع فٹ ہے۔ اسی صحن میں ایک تالاب ہے۔ صحن کے بعد مسجد کا اندرونی حصہ شروع ہوتا ہے۔ اس کے تین در ہیں۔ مسجد کا اندرونی حصہ 21 فٹ چوڑا اور تقریباً 38 فٹ لمبا ہے۔ مسجد کے تین گنبد ہیں۔ درمیانی گنبد بڑا ہے جس کا قطر 16 فٹ ہے۔ چار مینار ہیں۔ میناروں اور گنبدوں کے اوپر کے حصے سنہری ہیں۔ اسی وجہ سے ابتدا میں اسے طلائی مسجد بھی کہا جاتا تھا اور بعد ازاں اسے سنہری مسجد کہا جانے لگا۔ یہ مسجد مقطع اور خوبصورت ہے۔

صدیاں گزرنے کے باوجود مسجد کی اندرونی نقاشی اور گلکاری اب بھی برقرار ہے۔

زمانہ سلف میں یہ مسجد حوادث کا شکار رہی۔ سکھوں کے دور حکومت میں اسے کافی برباد کیا گیا۔ جس کے باعث اس کے بیشتر نقوش مٹ گئے۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب سکھوں کے دور میں مسجد کے متصل باولی کا مکان بن گیا۔ اور اس میں گرنتھ صاحب رکھا گیا۔ اس کے بعد سکھ اس مسجد کے درپے ہو گئے اور مہاراجہ رنجیت سنگھ کو شکایت کی کہ اس مسجد میں بلند آواز میں اذان دی جاتی ہے جس سے گرنتھ صاحب کے پاٹھ میں خلل پڑتا ہے۔ لہٰذا یا تو اسے گرا دیا جائے یا ہمیں دے دیا جائے۔ مہاراجہ نے فوراً مسجد کے مؤذن کی بے دخلی کے احکامات صادر کردیے اور اس مسجد پر اکالیوں نے قبضہ کر لیا۔ اکالیوں نے مسجد میں گوبر کا لیپ دے کر یہاں گرنتھ رکھا۔ سکھوں کے اس اقدام پر مسلمان بہت مایوس ہوئے۔ مسلمانوں نے آپس میں صلاح مشورہ کر کے کملو ماشکی نامی شخص سے رابطہ کیا۔ اس کی دربار میں بہت توقیر کی جاتی تھی۔ چنانچہ اس کی وساطت سے مسلمانوں نے مہاراجہ تک رسائی حاصل کی اور مہاراجہ نے اس شرط پر مسجد کو مسلمانوں کے حوالے کر دیا کہ آئندہ سے بلند آواز میں اذان نہ دی جائے۔ سکھوں نے اس مسجد کی املاک جو دکانوں وغیرہ پر مشتمل تھی باؤلی سے ملا دی۔ پھر یہ جائیداد انگریزوں نے 32 برس بعد اجرٹن صاحب بہادر لیفٹیننٹ گورنر پنجاب کے عہد میں نواب نوازش علی خان، خان بہادر محمد برکت علی خان اور کپتان نسبٹ صاحب ڈپٹی کمشنر کی سفارش پر اس مسجد کو منتقل کر دی۔ اس وقت مسجد کا انتظام محکمہ اوقاف کے پاس ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33561 میں سید رفیع احمد ولد سید غلام مصطفیٰ صاحب پیشہ کمپیوٹر سائنس عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید رفیع احمد U.S.A گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ملک ولد رشید احمد ملک U.S.A گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد مظفر احمد خان U.S.A

مسل نمبر 33562 میں عدیلہ اکرم بنت محمد اکرم عمر قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور حال گوئٹے مالا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-4-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی 1/2 تولہ مالیتی -/400 کنسال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 کنسال ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عدیلہ اکرم ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور حال P.o.Box 45 Mixlo گوئٹے مالا گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم عمر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مینگل آنخیل مرڈکیل ولد بونی ناسیو مرڈکیل گوئٹے مالا

مسل نمبر 33563 میں عاصم بلال ولد حسان الحق قوم پاکستانی پیشہ طالب علمی عمر 24 سال بیعت 31-7-1998 ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-10-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 کینیڈین ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاصم بلال ٹورانٹو کینیڈا گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خان وصیت نمبر 17219 گواہ شد نمبر 2 امتیاز الحق Duncan Wool 24/25 کینیڈا

مسل نمبر 33564 میں محمد عامر محمود شیخ ولد شیخ خالد مسعود مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-12-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/C$5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$2800 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عامر محمود شیخ کینیڈا گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد رانا ولد چوہدری نورالدین احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام شیخ وصیت نمبر 18003

مسل نمبر 33565 میں شہزاد مظفر ولد مظفر احمد ظفر قوم جٹ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9/N.B تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا حال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-11-97 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 C$ ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیو مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد مظفر ولد مظفر احمد صاحب ظفر کینیڈا گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ وصیت نمبر 27740 گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس کینیڈا

مسل نمبر 33566 میں مرزا نوید احمد ولد مرزا سعید احمد صاحب قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-1-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/620 ڈالر

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات و اعلانات

نکاح

عزیزہ مکرمہ مدثرہ سعید بنت مکرم محمد سعید جاوید صاحب دارالصدر غربی ربوہ کا نکاح عزیز مکرم محمد احمد اسد اللہ ابن مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب حال کینیڈا سے دس ہزار کینیڈین ڈالر پر محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے بیت الانوار محلہ دارالصدر شمالی ربوہ میں مورخہ 20 اگست بروز سوموار پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔

ولادت

مکرم عبداللطیف شاد صاحب واقف زندگی (انسپکٹر وکالت مال اول تحریک جدید)

کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 21۔ اگست 2001ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام مونس احمد عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم عبدالخالق شاد صاحب سیکرٹری مال گلشن پارک لاہور کا پوتا اور مکرم رشید احمد بٹ صاحب زعیم انصار اللہ حلقہ مصطفیٰ آباد لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، باعمر اور خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سید ندیم مقبول صاحب کے والد محترم سید مقبول احمد شاہ صاحب کا کینیڈا میں بائی پاس اپریشن متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم لیفٹیننٹ (ر) محمد اسلم قریشی سابق صدر جماعت کسراں ضلع اٹک کی بیگم صاحبہ کو 14 اگست 2001ء کو ربوہ میں دائیں سائیڈ پر فالج کا حملہ ہوا ہے۔ جس سے ان کا بازو۔ ٹانگ اور زبان متاثر ہے۔ اور ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور درازعمر سے نوازے۔

مکرم محمد اسحٰق وڑائچ صاحب خانہ میانوالی ضلع نارووال کو جوڑوں کی تکالیف ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم عبدالصمد صاحب گلہ مہاراں ضلع نارووال کے گلے میں رسولی تھی دو دفعہ میو ہسپتال لاہور میں اپریشن ہو چکا ہے مگر ابھی بھی کامیاب نہیں ہوا اب تیسری دفعہ کسی پرائیویٹ ہسپتال لاہور میں ہونا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے

مکرم صوفی غلام رسول صاحب آف شہداد پور انجائنا کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ کامل شفا یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرمہ امۃ الحی صاحبہ دارالیمن شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری بیٹی عزیزہ نصرت ربی اہلیہ مبین احمد جاوید حال فرنکفورٹ جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 5۔ اگست 2001ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام اعمش احمد جاوید تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم مبارک احمد جاوید حال فرنکفورٹ جرمنی کا پوتا اور نائب امیر جماعت فیصل آباد غلام دستگیر صاحب کا پڑپوتا ہے اور صوفی بشیر احمد (مرحوم) دارالیمن شرقی ربوہ کا نواسہ اور مکرم حکیم غلام حسن (مرحوم) سابق لائبریرین قادیان کا پڑنواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر سعادت مند اور خادم دین بنائے۔ (آمین)

اعلان داخلہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے PGD، M.A/M.Sc، M.phil، P.hd، BA/B.Sc اور مختلف سرٹیفکیٹ کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 10 ستمبر تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی سائٹ وزٹ کریں۔

www.aiou.edu.pk

پاکستان نیوی میں بطور ''سیلر'' شمولیت کے لئے قریبی نیول ریکروٹمنٹ اور سلیکشن سنٹر میں اپنی رجسٹریشن 20اگست تا 6 ستمبر تک کروالیں مزید معلومات کے لئے جنگ 22اگست۔

(نظارت تعلیم)

پتہ درکار ہے

مکرمہ نسرین ظفر صاحبہ زوجہ سید ظفر احمد صاحب وصیت نمبر 24118

6-Mayfair Court Aziz Ave Canal Bank Lahore

کا دفتر وصیت سے رابطہ نہیں ہو رہا۔ اگر کسی عزیز یا دوست کو ان کے ایڈریس کے بارے میں علم ہو تو دفتر وصیت کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

بقیہ صفحہ 4

تک بہت پانی نکلتا رہتا ہے پھر ناسور مندمل ہونے لگتے ہیں۔ نئی تحقیق سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ کینسر کے ایسے زخم جو کسی اور دوا کا اثر قبول نہیں کر رہے تھے شہد لگانے سے ٹھیک ہو گئے''۔

(صفحہ 447)

(iii) ''کینسر کے زخم پر خالص شہد کا لیپ بار بار لگانے سے بھی افاقہ ہونا ایک طے شدہ حقیقت ہے''۔ (صفحہ :601)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

نیویارک میں مسئلہ کشمیر پر مذاکرات ہوں گے

بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ وہ آئندہ ماہ پاکستان کے صدر جنرل پرویز مشرف سے نیویارک امریکہ میں ملاقات کریں گے۔ اور تنازعہ کشمیر پر دوبارہ مذاکرات شروع کریں گے۔ پاکستان کے صدر جنرل مشرف کا رسمی دعوت نامہ بھارتی وزیراعظم کو نئی دہلی میں وصول ہو چکا ہے۔ جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر ملاقات کے تمام امکانات ہیں۔

غزہ پر اسرائیلی بمباری اسرائیل نے جنگی طیاروں اور ہیلی کاپٹروں کے ذریعے فلسطینی شہر غزہ پر بمباری کی اور فلسطینی ہیڈکوارٹر کی چار منزلہ عمارت کو تباہ کر دیا۔ اور کئی علاقوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ ٹینک کا گولہ لگنے سے 14 سالہ فلسطینی نوجوان شہید ہو گیا۔ فلسطینیوں نے بھی شمالی اسرائیل میں ایک یہودی قتل کر دیا۔ یاسر عرفات وطن واپس پہنچ گئے ہیں۔ اور صلاح مشورے شروع کر دیئے ہیں۔

مقبوضہ کشمیر میں پندرہ ہزار بچے یتیم بھارتی فوج نے گزشتہ دس سال سے مقبوضہ کشمیر میں قتل و غارت کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔ سری نگر میں ایک یتیم خانے کے نگران نے بتایا ہے کہ 1989ء سے تحریک شروع ہونے کے باعث وادی میں یتیم خانوں کی تعداد بڑھ گئی ہے۔ پندرہ ہزار سے زائد بچے یتیم ہو چکے ہیں۔ شہداء کی بیوائیں ان بچوں کی کفالت نہیں کر سکتیں۔ یتیموں کی فریاد ہے کہ کوئی ہماری مدد نہیں کرتا۔

سری لنکا کی صدر کو 5 دن کا الٹی میٹم سری لنکا کی بائیں بازو کی بڑی پارٹی نے صدر چندریکا کو پانچ دن کی ڈیڈ لائن دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ جمہوری اصلاحات عمل میں لائیں ورنہ اپنی حکومت کے خاتمہ کی تحریک کا سامنا کرنے کو تیار رہیں۔ پارلیمنٹ کا اجلاس بلائیں وہاں بحث ہوگی۔

مجرموں کو گولیوں سے اڑا دیا گیا چین میں بچے اغوا کرنے والے ایک خاندان کے 4 مجرموں کو عدالت نے سزائے موت دی تھی جس کے فوراً بعد انہیں میدان میں لا کر گولیوں سے اڑا دیا گیا۔

10 روسی فوجی ہلاک چیچن جانبازوں نے روسی فوج پر چھاپہ مار حملوں کے ذریعے دس روسی فوجی ہلاک اور 26 زخمی کر دیئے۔

جرمنی سیل بند پوٹنسی سے تیار کردہ سیل بند زودا ثر پوٹنسی

GHP کی جدید شیشی میں	10ML	20ML
6X/30/200/1000	8/=	12/=
10M/50M/CM	12/=	18/=

عزیز ہومیو پیتھک ربوہ فون 212399

ناگا باغیوں کا حملہ بھارتی صوبہ آسام میں ناگا باغیوں نے ایک ٹرک پر حملہ کر کے چار افراد کو ہلاک کر دیا

بھارتی فوج کے دو کیمپ تباہ مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے دو بھارتی کیمپ راکٹوں سے تباہ کر دیئے۔ ایک کرنل سمیت 16 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ بھارتی فوج نے 5 مجاہدین کو دو علیحدہ جھڑپوں میں شہید کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔

سابقہ بنگلہ دیشی وزیراعظم گرفتار بنگلہ دیش میں تشدد آمیز کارروائیوں کے دوران مزید 3 افراد کو قتل کر دیا گیا جبکہ سابق وزیراعظم قاضی ظفر احمد کو آسٹریلیا سے واپسی پر ڈھاکہ ائرپورٹ پر گرفتار کر لیا گیا۔ انہیں 1997ء میں ان کی غیر موجودگی میں کرپشن کے الزام میں 15 برس قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ وہ جنرل حسین محمد ارشاد کے دور میں وزیراعظم تھے۔

عراق پر اتحادی طیاروں کی بمباری عراق کے جنوبی علاقے میں برطانوی اور امریکی طیاروں نے پھر فضائی حملہ کیا ہے اس حملہ میں عراق کے ریڈار سسٹم کو نشانہ بنایا گیا۔ متعدد عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ عراق نے حملہ کی مذمت کی ہے۔

بقیہ صفحہ 5

سامنے ہر ایک بے بس ہو گیا تمام زندگی بچانے کے طریقے ناکام ہو گئے اور اس جہان فانی سے رحلت فرما گئے۔

مکرم بھائی جان نے اپنے پیچھے سوگوار والدہ، بیوی تین بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ بڑی بیٹی بیگم انور احمد، دوسری بیٹی بیگم خواجہ امتیاز احمد ہیں بھائی جان کے بڑے بیٹے مکرم سعید احمد صاحب ظفر اپنی فیملی کے ساتھ ناروے میں مقیم ہیں بھائی جان کے دو نواسے اور ایک نواسی اور پوتا ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں بھائی جان کے بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ صفحہ 6

ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا نوید احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد فضل احمد وصیت نمبر 15965 کینیڈا گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب ولد چوہدری محمد صدیق کینیڈا

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 28-اگست-گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 24 زیادہ سے زیادہ 43 درجے سنٹی گریڈ
☆ بدھ 29-اگست غروب آفتاب: 6-39
☆ جمعرات 30-اگست طلوع فجر: 4-15
☆ جمعرات 30-اگست طلوع آفتاب: 5.40

مسئلہ کشمیر سرفہرست رہے گا صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ بھارت اور پاکستان کی بات چیت کہیں بھی ہو مسئلہ کشمیر سرفہرست رہے گا- کشمیر کے بغیر کوئی مسئلہ حل نہیں ہوسکتا- مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوجیوں کو خصوصی اختیارات دینے کا فیصلہ قابل مذمت اور بین الاقوامی قانون کے منافی ہے- کنٹرول لائن پر فوجی دربار سے خطاب کرتے ہوئے صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ ہمارا دفاع مضبوط ہے پاک فوج کے جوان سرحدوں کی حفاظت اور عوام کی خدمت میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑیں گے-

نگران کمیٹیاں صوبائی وزیر بلدیات بریگیڈیئر (ر) حامد سعید اختر نے کہا ہے کہ نگران کمیٹیاں تمام ضلعی ناظمین کی مانیٹرنگ کریں گی نگران کمیٹیاں منتخب نمائندوں پر مشتمل ہوں گی- پولیس کو چار حصوں میں تقسیم کردیا گیا ہے- ایک حصہ امن وامان قائم کرے گا- دوسرا ایف آئی آر درج کرے گا- تیسرا تفتیش اور چوتھا پراسیکیوشن کا ذمہ دار ہوگا نیا بلدیاتی نظام بھی کرپشن کا شکار ہوگیا تو ملک کا اللہ ہی حافظ ہوگا-

سیاسی تنظیموں پر پابندی لگادیں گے وزیر داخلہ معین حیدر نے کہا ہے کہ دہشت گردی میں ملوث سیاسی تنظیموں پر بھی پابندی لگادیں گے- چاروں صوبوں کی پولیس کے مابین بہتر اور تیز رفتار رابطے ہونے چاہئیں-

ڈی ایس پی بہاولپور قتل نامعلوم دہشت گردوں نے بہاولپور میں ڈی ایس پی کوثر عباس گیلانی کو سٹیڈیم میں سیر کے دوران گولیوں کی بوچھاڑ کرکے قتل کردیا-

تشدد میں ملوث عناصر کی کڑی نگرانی وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ فرقہ وارانہ تشدد میں ملوث عناصر کی کڑی نگرانی کی جارہی ہے ناجائز اسلحہ سے متعلق اختیار کی گئی پالیسی نافذ ہے-

مون سون کا سلسلہ منقطع ملک کے بالائی علاقوں میں مون سون کا سلسلہ منقطع ہونے سے ایک مرتبہ پھر دریاؤں میں آنے والے پانی کی مقدار 3 لاکھ کیوسک سے کم ہوگئی ہے-

بے نظیر سمیت اشتہاری ملزموں کی فہرست جاری قومی احتساب بیورو نے غیر قانونی اثاثوں اور اختیارات کے ناجائز استعمال کے الزامات کے تحت احتساب عدالتوں سے اشتہاری قرار دیئے گئے 50 افراد کی فہرست جاری کردی ہے- جن میں بے نظیر بھٹو سمیت 7 سیاستدان، 19 بیوروکریٹس ایک فوجی افسر 7 تاجر اور 9 دیگر افراد شامل ہیں-

ملکی برآمدات میں کمی پاکستان کو گزشتہ سال میں اہم مصنوعات کی برآمدات میں خسارے کا سامنا رہا- اور برآمدات میں 20 ارب روپے کی کمی ہوئی- زرمبادلہ کا گراف نیچے آگیا-

سائنس کوچنگ سنٹر
کوچنگ سنٹر
ایبکس سائنس کوچنگ برائے میٹرک ، F.Sc, و I.C.S
کمپیوٹر، میتھ، فزکس، کیمسٹری، بیالوجی اور انگلش کوچنگ کے لئے
نہایت تجربہ کار اور اعلیٰ کوالیفائیڈ اساتذہ سے استفادہ کریں اور امتحانات میں اعلیٰ کامیابی حاصل کریں
داخلہ شروع ہے
شام کی کلاسز طالبات کے لئے الگ وقت میں الگ کلاسز
ABACUS 21/21 دارالرحمت شرقی الف ربوہ فون 213694,211668

مکان برائے فروخت
ایک مکان واقع دارالبرکات بالمقابل بیت الاقصیٰ برقبہ ایک کنال فروخت کرنا مقصود ہے- خواہشمند احباب درج ذیل پتہ پر رابطہ کریں
شیخ مبارک احمد ایڈیشنل ناظر مال آمد فون 212271

بی-اے انگلش پرچہ A,B
12 طالبات پر مشتمل پہلے گروپ نے نہایت کامیابی سے صرف تین ماہ میں اپنا 75 فیصد کورس مکمل کرلیا ہے- اور ان کی کلاس کامیابی سے جاری ہے-
10 ستمبر 2001ء سے نیا گروپ تشکیل دیا جارہا ہے اگر آپ کم وقت میں معیاری نوٹس سے یقینی کامیابی کے متمنی ہیں تو داخلہ کیلئے فوری رابطہ کریں
نیشنل کالج ربوہ
23-شکور پارک ربوہ فون 212034

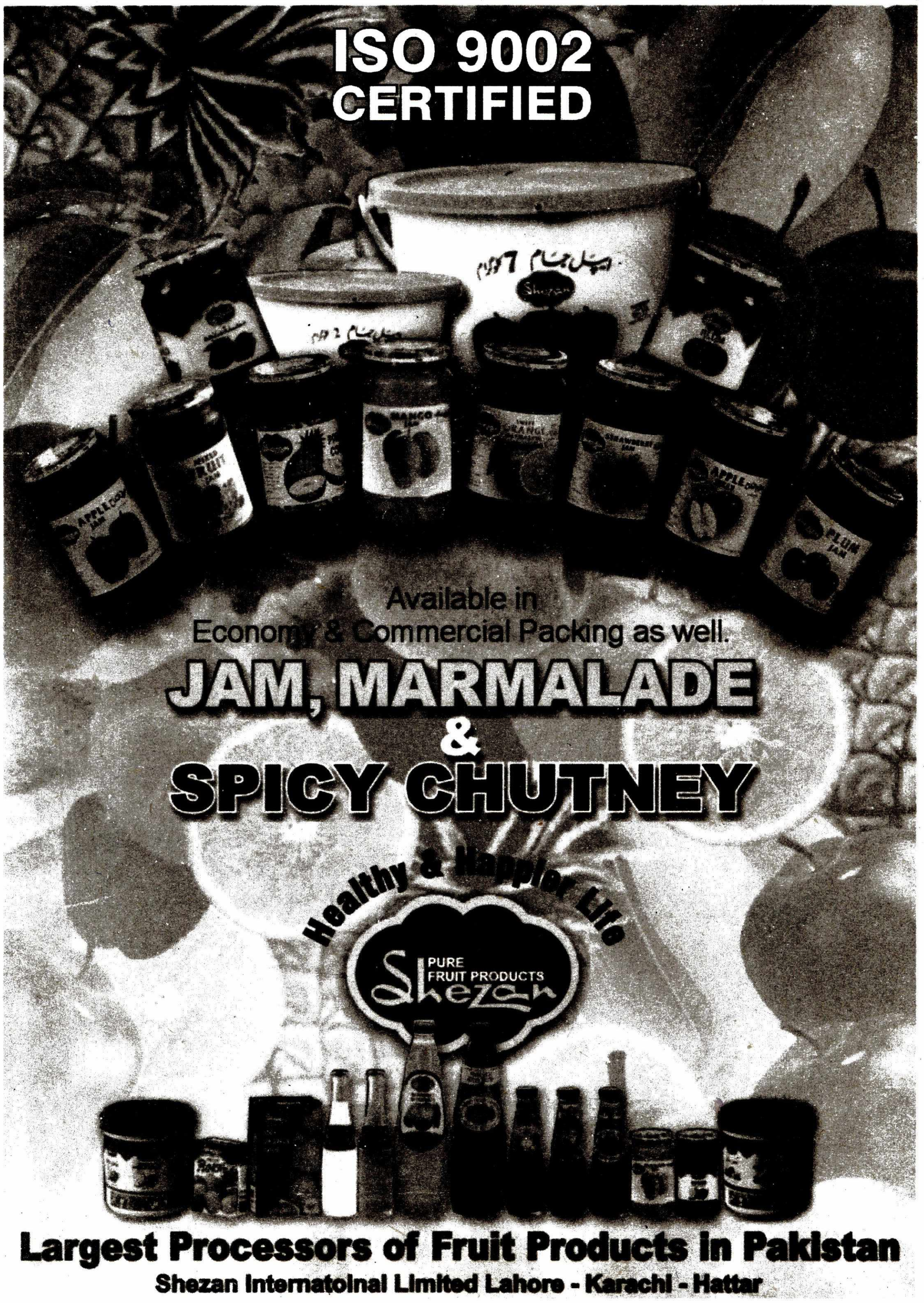

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61